

موسیقی میں

عبادت



موسیقی کی شروعات کہاں سے ہوئیں؟ کوئی ایک نسل یا گروہ موسیقی کو شروع کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ سب لوگوں کے پاس کسی نہ کسی قسم کی موسیقی موجود تھی۔ حتیٰ کہ ابتدائی ترین ثقافتوں میں بھی ڈھول نما ساز یا موسیقی کے ساز موجود تھے جن سے وہ گیتوں میں اپنی خوشی یا غم کا اظہار کر سکتے تھے۔

بائبل مقدس میں موسیقی کے ابتدائی ترین ریکارڈ پیش کئے گئے ہیں۔ ایوب ۳۸:۷ میں بتایا گیا ہے کہ جب دنیا بنائی جا رہی تھی تو ”صبح کے ستارے ملکر گاتے تھے اور خدا کے سب بیٹے خوشی سے للاکارتے تھے“۔ دنیا کی تخلیق سے قبل موسیقی آسمان میں بنی۔

موسیقی اہم ہے کیونکہ یہ ہمارے جذبات پر اثر انداز ہو سکتی ہے اور حتیٰ کہ ہمارے طریقہ کار کو تبدیل کر سکتی ہے۔ اگر موسیقی کو غلط استعمال کیا جائے تو یہ بدی کی بڑی قوت ثابت ہو سکتی ہے۔ موسیقی کا درست استعمال اطمینان اور ہم آہنگی کا باعث ہو سکتا ہے کیونکہ یہ ہمیں خدا کے قریب لے جاتی ہے۔ موسیقی کا سب سے بڑا مقصد خداوند کی عبادت

کرنا اور اسے جلال دینا ہے۔

بائبل مقدس ساز اور آواز دونوں قسم کی موسیقی کی مثالیں پیش کرتی ہے۔ یہ خدا کی حمد و ستائش کی خدمت میں مدد کے لئے ہمیں دی گئی ہے۔



اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

گیت سے خدمت کرنا

سازوں سے خدمت کرنا

موسیقی سے برکت پانا

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ جان سکیں کہ موسیقی کی کونسی اشکال عبادت کا انجیلی اظہار ہیں۔

☆ وجوہات کی نشاندہی کر سکیں کہ کیوں بعض گیت خدا کی خدمت کیلئے ہیں

بعض لوگوں کی اور بعض کسی کی بھی خدمت کے لئے نہیں ہیں۔
☆ اس قوت، تبدیلی اور آزادی کی خواہش کر سکیں جو عبادتی موسیقی ایماندار
کیلئے لاتی ہے۔

گیت سے خدمت کرنا

مقصد نمبر 1 گیتوں سے عبادت کی مثالوں کی نشاندہی کرنا۔

”اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی
غزلیں گاؤ اور کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے
کر دو اور اسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا شکر بجالاؤ۔“

(کلسیوں ۳: ۱۶-۱۷)

بائبل مقدس ہمیں گانے کا حکم دیتی ہے۔ افسیوں ۵: ۱۹ تقریباً لفظ بالفظ کلسیوں
کے مذکورہ بالا حوالے سے اتفاق کرتا ہے۔ یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہوگی کہ بائبل مقدس میں
گیتوں اور گانے کا سینکڑوں مرتبہ ذکر کیا گیا ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم گیت میں اسکی تعریف
کریں کیونکہ وہ ہماری تعریف کے لائق ہے اور اس سے ہمیں روحانی برکت حاصل ہوگی۔

ہمارے بعض مسیحی گیت زبوروں سے لئے گئے ہیں اور آیات کو لفظ بہ لفظ
موسیقی میں پرویا گیا ہے۔ یہ خیال اس نسل کی ایجاد نہیں ہے کیونکہ زبوروں کی کتاب یہودی
قوم کے گیتوں کی کتاب ہوا کرتی تھی۔ انکے پاس عیدوں کے لئے خاص زبور تھے (مثلاً
زبور ۸۱) معافی کے لئے خاص زبور تھے (مثلاً زبور ۵۱) غرض کئی اقسام کے زبور موجود
تھے۔ تاہم زیادہ تعداد حمد و ستائش کے گیتوں کی تھی۔

عہد جدید ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ ہم یہ زبور اور گیت اور روحانی غزلیں

گائیں۔ مسیحی گیت آج اسی قدر طرح طرح کے ہیں جس قدر قدیم زبور۔ یعنی جنازوں، شادیوں، دعا، التجا، تعریف و پرستش کے خاص گیت خاص موقعوں کے لئے ہیں۔

ہر قسم کے گیت کا ایک مقصد ہے۔ ایسا گیت جو کہتا ہے ”جیسا میں ہوں اسی طرح آتا ہوں“ گنہگار کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ جیسا بھی ہے خداوند کے پاس آئے اسی لئے انہیں بشارتی گیت کہا جاتا ہے۔ ایسا گیت جس کے الفاظ کچھ یوں ہوتے ہیں ”اے خدا مجھے جانچ“ ایماندار کی مدد کرتا ہے کہ جب وہ اپنی زندگی کے ہر ایک حصہ کو خداوند کے سپرد کرنا چاہتا ہے تو اپنے آپ کو روح القدس کی جانچ کے حوالے کرے۔

کئی عبادتی گیت مخصوص کرنیکے مضمون سے شروع ہوتے ہیں۔ ہم خداوند کو بتاتے ہیں کہ خواہ کچھ بھی ہو ہم اسکی فرمانبرداری کریں گے۔ تب گیت ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم کیوں فرمانبرداری کیلئے تیار ہیں۔ کیونکہ وہ اس لائق ہے۔ بعد ازاں شاید ہمیں احساس بھی نہ ہو اور ہم خداوند کی تعریف کرنے لگیں۔ ہم اپنے آپ کو تعریف میں کھودیتے ہیں۔

اکثر اوقات مسیحیوں نے تعریف کی اس راہ کا تجربہ نہیں کرتے کیونکہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ انکی آواز معیاری نہیں ہے۔ لیکن عبادتی گیت صرف خاص موقعوں کے لئے نہیں ہیں اور نہ ہی یہ صرف کیسٹوں کے لئے ہیں جنہیں لوگ گھر بیٹھ کر سن سکیں۔ یہ ہمارے اور خدا کے درمیان تعریف اور حمد کے گیت ہیں۔ یہ اسکے لئے ہماری محبت کے گیت ہیں۔ اگرچہ شاید دوسرے لوگ انہیں سن کر کولطف اندوز ہوں تاہم انکی تعریف ثانوی حیثیت رکھتی ہے۔ ہم سب سے پہلے خدا کے لئے گاتے ہیں۔

جب ہم کوئی گیت سنتے ہیں تو ہمیں کیسے معلوم ہو کہ کیا یہ عبادت کا گیت ہے یا نہیں؟ عبادتی گیت ہمارے متعلق یا ہماری ضروریات کے بارے میں بات نہیں کرتا اور نہ ہی گنہگار کو مسیح کے پاس آنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ خدا کو سرفراز کرتا ہے، یسوع کی بڑائی

کرتا ہے، اور خداوند کی عظمت اور بھلائی کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ وہ گیت ہے جو ہمیں ہمارے ارد گرد کے ماحول سے نکال کر المسیح کے ساتھ آسمانی مقاموں میں لے جاتا ہے۔ چاہے یہ محض ایک سادہ کورس ہی ہو جسے ہم یادداشت کے لئے گاتے ہیں لیکن یہ باپ کو جلال دیتا ہے۔

”میں ہمیشہ خداوند کی شفقت کے گیت گاؤں گا۔ میں پشت در پشت اپنے منہ سے تیری وفاداری کا اعلان کروں گا۔ کیونکہ میں نے کہا کہ شفقت ابد تک بنی رہے گی۔ تو اپنی وفاداری کو آسمان میں قائم رکھیں گا۔“ (زبور ۸۹: ۱-۲)

مشق



1 جملے کی کونسی مندرجہ ذیل تکمیل درست ہے؟ عبادتی گیت گیتوں کی دوسری قسم سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ عبادت کا گیت

- الف: ہمیشہ دھیما اور اداس ہوتا ہے۔
 ب: ہمیں ہمارے گناہ یاد دلاتا ہے۔
 ج: صرف خدا کو جلال دیتا ہے۔
 د: گنہگاروں کو المسیح کے پاس بلاتا ہے۔

2 جملے کی درست تکمیل منتخب کریں۔ زبور یہودیوں کے لئے
 الف: تعریف کے گیت ہیں۔

ب: ایسے گیت ہیں جو مختلف مضامین پیش کرتے ہیں۔

ج: ایسے گیت ہیں جو اس قدر پرانے ہیں کہ اپنے معنی کھو چکے ہیں

3 گیت کی مندرجہ ذیل آیات میں سے ان گیتوں کے حرفِ تجویزی پر دائرہ کھینچیں جو عبادتی گیت معلوم ہوتے ہیں۔

الف: ”میں وہاں جاؤں گا جہاں تو چاہتا ہے کہ میں جاؤں“

ب: ”یہ دنیا میرا گھر نہیں ہے۔“

ج: ”قدوسِ قدوسِ قدوسِ ربِ خدائے قادر“

د: ”میرے منجی میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں۔“

اپنے جوابات چیک کریں۔

سازوں سے خدمت کرنا

مقصد نمبر 2 عبادت میں سازوں کے استعمال سے متعلقہ اصول کی نشاندہی کرنا۔

عہدِ عتیق میں اکثر موسیقی کے سازوں سے خدا کی عبادت کا ذکر کیا گیا ہے۔

سازوں کی کئی اقسام استعمال کی گئی ہیں مثلاً ہوا کے ساز مثلاً نرسنگا اور بانسری، تاردار ساز مثلاً ستار اور بریط اور ڈھول نما ساز مثلاً طبلہ اور دف۔ عہدِ عتیق کے عبادت گزار موسیقی کے کوئی بھی ساز استعمال کرتے تھے جن سے وہ خداوند کی تعریف کر سکیں۔

انکی مثال کی پیروی کرتے ہوئے ہم کسی بھی چیز کے ساتھ جو ہمارے پاس ہو

خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ جب ہم خدا کو جلال اور عزت دینا چاہتے ہیں تو کوئی درست

یا غلط ساز نہیں ہیں۔ کوئی شخص الیکٹریک آرگن بھی بجا سکتا ہے اور سازینہ بھی استعمال کر

سکتا ہے۔

انکی مثال کی پیروی کرتے ہوئے ہم کسی بھی چیز کے ساتھ خداوند کی تعریف کر سکتے ہیں۔ جب ہم خداوند کو عزت اور جلال دینا چاہتے ہیں تو کوئی درست یا غلط ساز نہیں ہوتا۔ ایک شخص الیکٹریک گیار بجاتا ہے تو دوسرا سازینہ کا استعمال کرتا ہے۔ کوئی شخص کھوکھلی کٹڑی بجاتا ہے تو کوئی جھانجھ استعمال کرتا ہے۔ لیکن سب لوگ خدا کے جلال کے لئے بجاتے ہیں۔

کیا ہمارے لئے کوئی رہنما اصول موجود ہیں؟ جیسا ہم نے آخری سبق میں پڑھا تھا رویہ اہم ترین چیز ہے۔ اگر میں کوئی ساز بجانا چاہتا ہوں تو میں اپنی بہترین کوشش کروں گا کیونکہ خداوند بہترین کا حقدار ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ مجھے اس وقت تک انتظار کرنا چاہیے جب تک میں استاد نہ بن جاؤں۔ میں اب اور اس وقت اپنی بہترین کوشش کر سکتا ہوں۔

ساتھ ہی ساتھ مجھے اس بات کا بھی دھیان کرنا چاہیے کہ میں موسیقی کو ذاتی نمائش و نمود کے لئے استعمال نہ کروں۔ غرور گناہ ہے۔ مجھے یاد رکھنا چاہیے کہ مجھ میں جو بھی صلاحیت موجود ہے وہ خدا کی طرف سے ہے اور جب میں خدمت کرتا ہوں تو لازم ہے کہ میں محبت سے کروں۔ بصورت دیگر میری موسیقی ٹھنڈھناتے پیتل یا جھنجھاتی جھانجھ سے بڑھکر تو نہیں ہے

(۱۔ کرنتھیوں ۱۰:۱۳)

موسیقی کی کئی شکلیں ہیں۔ کچھ موسیقی اونچی اور پُر جوش ہوتی ہے اور کچھ دھیمی۔ ہر ایک کی مسیحی عبادت میں اپنی ایک خاص جگہ ہے۔ تاہم مجھے دوسروں کے ذوق کا خیال رکھنا چاہیے۔ مجھے وہاں بلند آواز موسیقی استعمال نہیں کرنی چاہیے جہاں مجھے معلوم ہے کہ لوگ ٹھوکر کھائیں گے۔ دوسروں کا خیال رکھنے کے اصول کا اطلاق (رومیوں ۱۲:۱۰) زندگی کے دوسرے حصوں کے علاوہ موسیقی پر بھی ہوتا ہے۔

اگر خدا نے آپ کو موسیقی کی نعمت سے نوازا ہے تو اس سے درخواست کریں کہ وہ انجیل کو پھیلانے اور پُر جوش عبادت میں دوسروں کی حوصلہ افزائی میں استعمال ہو۔ جب آپ دعا کریں گے تو وہ درست گیتوں یا کورسوں تک آپ کی رہنمائی کرے گا۔ انکے پیش کرنے سے قبل بغور انکی مشق کرنی اور انکے متعلق سوچنا چاہیے۔ خداوند آپکی موسیقی کو مسح کریگا اور ہر فیصلے کو جوش اور سمت کا احساس بخشنے گا۔

آپ شخصی عبادت میں بھی موسیقی کے ساز استعمال کر سکتے ہیں۔ خدا کے حضور موسیقی پیش کرنے میں، اپنے گیت اور دھنیں بنانے میں یا ایسے گیت گانے میں جو خدا کی خوبصورتی اور بزرگی کی یاد دلاتے ہیں، خوشی محسوس کریں گے۔ موسیقی ایک عظیم ترین تحفہ ہے جو خدا نے انسان کو عنایت کیا ہے۔ اسے خداوند کے حضور ایک عظیم ترین تحفے کے طور پر بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔

مشق



4 دائیں جانب دیئے گئے حوالے پڑھیں۔ ہر حوالے کے سامنے موسیقی سے عبادت کا متعلقہ عدد لکھیں۔

- | | | | | |
|-------|------|----------------|-----|------------------------------|
| | الف: | خروج ۱۹:۱۵-۲۰ | (1) | ہیکل کی تعمیر نو کے وقت۔ |
| | ب: | ۱۔ توارخ ۱۵:۲۸ | (2) | جب عہد کا صندوق لے جایا گیا۔ |
| | ج: | عزرا ۳:۱۰ | (3) | دشمن پر فتح کے سبب۔ |
| | د: | مکاشفہ ۱۴:۲ | (4) | آسمان میں۔ |

5 جملہ مکمل کریں۔ اگر موسیقی ایک عظیم تحفہ ہے جو خدا نے انسان کو دیا ہے تو ہمیں حق حاصل ہے کہ ہم.....

6 موسیقی میں عبادت سے متعلق کون سے مندرجہ ذیل رہنما اصول درست ہیں؟

الف: ہمیں موسیقی کے صرف وہی ساز استعمال کرنے چاہئیں جنکا نام بائبل مقدس میں لیا گیا ہے۔

ب: ہم کوئی بھی ساز بجا سکتے ہیں اگر ہم اسے خدا کے جلال کیلئے بجا رہے ہیں۔

ج: موسیقی میں بھی ہمیں دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنا چاہیے۔

د: موسیقی کے ساز شخصی عبادت میں بھی بجائے جاسکتے ہیں۔

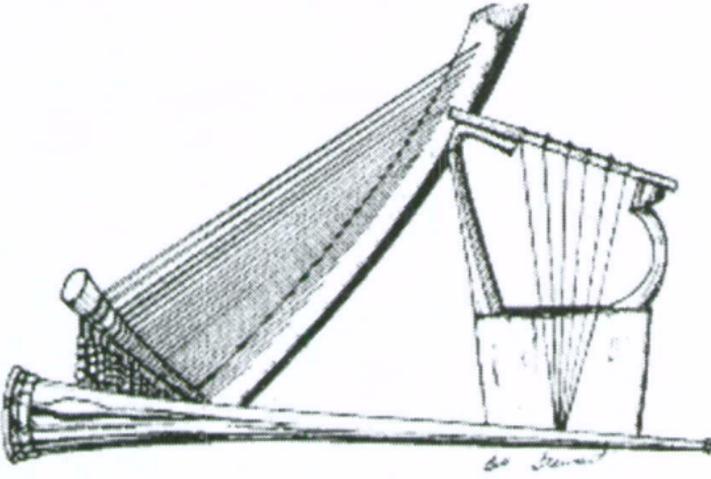
موسیقی کے وسیلہ سے برکت حاصل کرنا

مقصد نمبر 3 عبادتی موسیقی کی کم از کم تین برکات کا ذکر کرنا۔

۲۔ توارنخ ۲۰ باب میں ایک غیر معمولی جنگ کا حال پیش کیا گیا ہے جو موسیقی اور گیت میں خداوند کی عبادت سے جیتی گئی۔ یہ جنگ اس وقت وقوع پذیر ہوئی جب تین غیر اقوام نے اتحاد کیا تاکہ وہ یہوداہ کی سلطنت پر حملہ کریں۔ انکی بڑی تعداد کے مد نظر نتیجہ صاف نظر آ رہا تھا۔

جب خدا کے لوگوں نے اسکے بارے میں سنا تو انھوں نے خدا کو مدد کے لئے پکارا۔ تاہم خدا نے فوجی حکمت عملی میں انکی رہنمائی کرنے کی بجائے انہیں حکم دیا کہ وہ گانے والوں کو انکے سامنے بھیجیں جو یہ فوجی گیت گائیں ”خداوند کی تعریف ہو! اسکی محبت ابدی ہے

“جب انھوں نے گیت گانا شروع کیا تو خداوند نے حملہ آوروں میں ابتری پیدا کر دی۔ وہ ایک دوسرے کی جانب پھرے اور آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے۔ بعد ازاں خدا کے لوگ آگے بڑھے تاکہ وہ لوٹ کا مال جمع کر سکیں۔ تب وہ بربط اور زسنگے بجاتے ہوئے شہر کی جانب لوٹ گئے اور فتح کے لئے خداوند کو جلال دیا۔



شاید اس وقت ہمیں اصل جنگ کا سامنا نہ ہو، تاہم افسیوں ۶ باب میں ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ آج ہمارے دشمن خون اور گوشت نہیں ہیں بلکہ ابلیس اور اسکی قوتیں ہیں۔ جس طرح جسمانی دشمن کو سینکڑوں برس قبل گیتوں سے شکست دی گئی آج روحانی دشمن کو بھی اسی طرح بھگایا جاسکتا ہے۔

”پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟..... کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟..... مگر ان سب حالتوں میں اسکے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔“

(رومیوں ۸: ۳۱، ۳۵، ۳۷)

پولس اور سیلاس جنہیں انجیل کے سبب (اعمال ۱۶) قید خانہ میں ڈالا گیا تھا خداوند میں خوشی مناتے تھے۔ اگرچہ انکو بہت پینا گیا تھا اور انکے پیر کا ٹھہ میں ٹھونکنے گئے تھے تو بھی وہ دعا کر رہے اور خداوند کی تعریف کر رہے تھے۔ اچانک ایک بڑا بھونچال آیا اور انکی زنجیریں کھل گئیں۔ خدا نے انہیں آزاد کیا تھا۔

تب ایک اور واقعہ رونما ہوا۔ خوفزدہ داروغہ اپنے آپ کو قتل کرنے والا تھا کہ پولس نے اسے روکا اور تسلی دی کہ قیدیوں میں سے کوئی بھاگا نہیں ہے۔

”صاحبو!“ اس نے کہا ”میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟“

یہی وہ موقع تھا جسکی تلاش میں پولس اور سیلاس تھے۔ انہوں نے اسے بتایا کہ اگر وہ یسوع المسیح پر ایمان لائے تو وہ اور اسکا گھرانہ نجات پائیگا۔ وہ اور اسکا خاندان ایمان لایا اور انہیں فوراً ہتسمہ دیا گیا۔ تب پولس اور سیلاس اپنی دوہری فتح پر خوش ہوئے۔

آج بھی لوگ موسیقی کے وسیلہ سے خدا کے پاس آرہے ہیں۔ جنوبی امریکہ کا ایک گوریلا فوجی نے اس وقت توبہ کی جب وہ ایک چھوٹے سے گرجا گھر میں داخل ہوا اور اس نے گیت سنے۔ بعض لوگ موسیقی کی وجہ سے بشارتی عبادت کی جانب راغب ہوتے ہیں۔ بعض اوقات موسیقی خود تو ایسی غیر معمولی نہیں تھی لیکن چونکہ اسے خداوند کیلئے مخصوص کیا گیا تھا اسلئے روح القدس نے اسے مردوں اور عورتوں کی نجات کیلئے استعمال کیا۔



اگرچہ آپ کے تجربات بالکل ایسے نہ ہوں تو بھی آپ ان سے اپنا تعلق محسوس کر سکتے ہیں۔ شاید کسی گیت کے وسیلہ سے خداوند نے آپ کی مدد کی ہو کہ آپ اپنے مسائل کے بارے میں بھول کر دوسروں کو گواہی دیں۔ کسی گیت کے وسیلہ سے آپ کو یہ تسلی ملتی ہے کہ خداوند آپ کے قریب ہے اور اگلا قدم اٹھانے میں آپ کی مدد کے لئے تیار ہے۔ کسی گیت کے وسیلہ سے آپ کو نئی امید اور حوصلہ افزائی ملتی ہے اور آپ کو احساس ہوتا ہے کہ خدا درحقیقت کس قدر عظیم اور قدرت والا ہے۔ ۲۔ تواریخ ۵: ۱۳ میں ایک واقعہ کا ذکر ہے جب کاہنوں نے بیگل میں حمد و ستائش کی اور خداوند کی حضوری اس قدر زور سے نازل ہوئی کہ وہ اپنی خدمت جاری نہ رکھ سکے۔ وہ خداوند کی حضوری میں ٹھہرے رہے۔

جب آپ اُداس یا تنہا محسوس کر رہے ہوں تو کوئی عبادتی گیت گائیں۔ جب آپ خوفزدہ ہوں تو خداوند کی تعریف کریں۔ آپ حیران ہونگے کہ وہ کس قدر جلد آپ کے دل کو خوشی سے بھر دیگا۔ شاید آپ کسی دوست یا ساری جماعت کو اپنے ساتھ گانے کیلئے کہہ سکتے ہیں۔ حمد و ستائش ہمیں خوشی اور محبت میں یکجا کر دیتی ہے اور ہم سب جانتے ہیں کہ اتحاد میں قوت ہے۔

ساتھ ساتھ ہم کسی کمزور شخص کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ یسوع المسیح پر ایمان لاسکے۔ وہ ہمارے خوف کو دور کر دیتا ہے اور وہ اسکا خوف بھی دور کرے گا۔ ہم خود ساختہ گیت میں عبادت کرتے ہیں اور ان خاص گیتوں میں عبادت کرتے ہیں جنکے متعلق ہم نے دعا کی ہے اور بغور انکی مشق کر چکے ہیں۔ دونوں طرح سے ہم برکت اور قوت پاتے ہیں۔

تاہم کسی بھی برکت سے زیادہ اہم جو ہم حاصل کرتے ہیں خداوند کی خدمت کرنے کا اعزاز ہے جو ہمیں حاصل ہوتا ہے۔ ہم نہ صرف اسلئے حمد و ستائش کرتے ہیں کہ اس سے ہمیں برکت حاصل ہوتی ہے بلکہ وہ ہماری حمد و ستائش کا حقدار ہے۔ ہم گاتے ہوئے اسکی بارگاہوں میں داخل ہو سکتے ہیں اور شکر گزاری کے ساتھ اسکے پھانکوں میں آسکتے ہیں کیونکہ وہ بھلا ہے اور اسکی شفقت ابدی ہے (زبور ۱۰۰)۔

خدا اب اور ابد تک اس عبادت کا حقدار ہے۔ آئیے خوشی سے خداوند کی تعریف کریں! جب ہم اسکی تعریف کریں گے تو وہ ہمیں برکت بخشے گا۔ میں اس خوشی کا تصور کر سکتی ہوں جو خدا کو اس وقت حاصل ہوتی ہے جب اسکی مخلوق گیتوں سے اسکی حمد و تعریف کرتی ہے۔ درحقیقت وہ خود بھی گیت گاتا ہے! ”خداوند تیرا خدا جو تجھ میں قادر ہے۔ وہی بچا لگا۔ وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خوشی کریگا۔ وہ اپنی محبت میں مسرور رہیگا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شادمانی کریگا“ (صفیہ ۳: ۱۷)۔ ہیلیو یاہ!

مشق



کون سے مندرجہ ذیل لوگوں نے مشکل کے وقت گیت گایا؟

7

- الف: یہوداہ کی فوج نے۔
 ب: داؤد نے۔
 ج: سیلاس۔
 د: دور حاضرہ کے کئی ایمانداروں نے۔

کو نسے مندرجہ ذیل بیانات درست ہیں؟

8

- الف: گیت میں ہماری عبادت دوسروں کی عبادت میں مدد کر سکتی ہے۔
 ب: بائبل کے وقتوں میں لوگ گیتوں کے وسیلہ سے اسح کے پاس آتے تھے لیکن آج ایسا نہیں ہوتا۔
 ج: خدا نے یہوداہ کے لوگوں کو حکم دیا کہ اس وقت تک خدا کی تعریف نہ کریں جب تک وہ فتح حاصل نہ کریں۔
 د: موسیقی میں عبادت خود ساختہ گیت بھی ہو سکتے ہیں اور وہ گیت بھی ہو سکتے ہیں جنکی ہم نے بغور مشق کی ہے۔

جملہ مکمل کریں۔ زبور ۱۰۴: ۳۳ میں زبور نویس کہتا ہے کہ وہ خداوند کیلئے

9

..... گائے گا۔

10 گیت میں خداوند کی عبادت کی کم از کم تین برکات لکھیں۔ پہلی برکت ہم نے لکھ دی ہے۔

الف: دوسرے ایمانداروں کے ساتھ اتحاد۔

ب:

ج:

د:



سوالات کے جوابات

1 ج: صرف خدا کو جلال دیتا ہے۔

6 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: درست۔

2 ب: ایسے گیت ہیں جو مختلف مضامین پیش کرتے ہیں۔

7 آپ کو سب پر نشان لگانا چاہیے کیونکہ ان سب نے مصیبت میں حمد و تعریف

کی۔

ج: ”قدوس قدوس قدوس رب خدائے قادر“ **3**

د: ”میرے منجی میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں“۔

الف: درست۔ **8**

ب: غلط۔

ج: غلط۔

د: درست۔

الف: (3) دشمن پر فتح کے سبب۔ **4**

ب: (2) جب عہد کا صندوق لے جایا گیا۔

ج: (1) ہیکل کی تعمیر نو کے وقت۔

د: (4) آسمان میں۔

اپنی ساری زندگی۔ **9**

دوبارہ خدا کے حضور پیش کریں۔ **5**

آپکا جواب۔ خوف دور ہونا۔ مدد اور قوت حاصل کرنا۔ خوشی سے معمور ہونا۔ **10**

لوگوں کا مسیح کے پاس آنا۔ آپ دیگر برکات بھی لکھ سکتے ہیں جو آپ نے حاصل کی ہیں۔